جماعتِ اسلامی ہند کیوں اور کیسے؟ از جناب مولانا ابواللیث اصلاحی ندوی، سابق امیر جماعتِ اسلامی ہند۔ ناشر: مرکزی مکتبۂ اسلامی ۱۳۵۳ چتلی قبر دہلی ۶ - بھارت - اچھی طباعت، دلکش سرورق، صفحات: ۱۵۰ -
قیمت: ۱۴/- روپے -

تقسیم برصغیر سے پہلے جماعتِ اسلامی کا قیام ۱۹۴۱ء میں عمل میں آیا - اس جماعت میں برصغیر کے مختلف حصوں سے ارکان شامل ہوتے رہے - یہاں تک کہ تقسیم کا فیصلہ ہوگیا - اکتالیس والے اولین امیرِ جماعت مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے پہلے ہی سے پیش آنے والے حالات کا اندازہ کرکے پاکستان اور ہند کی جماعتوں اور اُن کے نظم اور مالیات کو الگ الگ کرنے کا فیصلہ کرلیا - اور پہلے سے ارکانِ ہند کو بتا دیا گیا کہ وہ اپنا امیر، اپنی مجلسِ شوریٰ خود چنیں اور حالات و ضروریات کے مطابق دستور کی روشنی میں خود ہی فیصلے کریں - اب پاکستان کے نظم کا اُدھر سے کوئی تعلق نہیں ہوگا - اور نہ یہاں سے احکام اور پالیسیاں دی جاسکیں گی -

جب یہ مرحلہ آیا تو ہند کی جماعت حالات کی مشکلات اور نئی نظمِ ہند کی ذمہ داریوں کی وجہ سے کسی قدر مایوسی اور اُلجھن کا شکار ہوئی اور وہاں کے احباب میں اختلافی رجحانات بھی اُبھرے - مگر بہت جلد حالات پر قابو پا لیا گیا اور باہمی مشاورت سے نیا نظم قائم کرلیا گیا - جی خوش ہوگیا کہ جماعتِ اسلامی ہند نے آزادانہ دور میں بڑی خوبی سے کام چلایا اور بعض بڑے بڑے کام کیے - حالانکہ ماحول سخت ناسازگار رہا ہے -

اِس کتاب میں اس سلسلے کی تمام روئیداد، مختلف خطوط، تجاویز، مشاورتیں وغیرہ ریکارڈ پر آگئی ہیں - تاریخی لحاظ سے یہ ایک اہم کتاب ہے -

واضح رہے کہ مولانا ابواللیث صاحب کی علالت کی وجہ سے ان کی خواہش پر جماعتِ اسلامی ہند نے نئے امیر کا انتخاب کرلیا ہے - نئے امیر جناب سراج الحق ہیں -

---